أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

As I recall my memory. I found those Arabic notes with my friend who was a Civil Engineer, in 1989 or 1990. I found those notes very usefull. I decided to learn Arabic in those days. Why.? - I Learned nearly 42 Subjects untill this time including Math, Physics, Chemistry, Biology, agriculture, English, Machine drawing, Machine Design, Physchology, Business Management and many many more. Just for this Purely Temporary Life. As soon as Human being died, and This body will be the earth worms food, convert in to nitrogen and Phosphorus, Dust back to Dust. Before this time

فلولا اذا بلغت الحلقوم .....

والتفت الساق بالساق .....

فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً

Just for رضائے الٰہی and to understand word of اللہ سبحانہ, HOLY QURAN, and Hadith Mubaraka. Let Learn Just one Subject "Arabic" for آخرة Hereafter. in those days I get Photostate copies and Transfer to my Personal Diaries. I still consider my self the Student of Arabic, and islamic Knowledge of Primary Stage. There are many books available in Market, But Speciality of those notes is that After telling the rules. There is a detail discussion of analysis of those rules. thirst of Student is satisfied. I Lost those Diaries for many years, But found.

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ

my English Proficiency is Just to Pass one Subject "English" in 1978-1979
So Just to understand ignoring the way of explainations - and improve it.

١٦-٤-٩٢

(۲)

January

اسم کی حالت

P-20

IMPORTANTS

مشق نـ ۱

غیر منصرف اسماء اور مبنی اسماء اور دیگر سے اسماء کی گردان کریں

الفاظ	حالتِ رفع	حالت نصب	حالت جر
	ثَوَابٌ	ثَوَابًا	ثَوَابٍ
	نَفْسٌ	نَفْسًا	نَفْسٍ
	عِمْرَانُ	عِمْرَانَ	عِمْرَانَ
	سَيِّئَةٌ	سَيِّئَةً	سَيِّئَةٍ
	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	اَلَّتِيْ	اَلَّتِيْ	اَلَّتِيْ
	مَاءٌ	مَاءً	مَاءٍ
	بَابٌ	بَابًا	بَابٍ
	مِرْوَحَةٌ	مِرْوَحَةً	مِرْوَحَةٍ
	مَسَاجِدُ	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ
	مَكْتَبٌ	مَكْتَبًا	مَكْتَبٍ
	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ
	جِدَارٌ	جِدَارًا	جِدَارٍ

2 14/J. Sani WEDNESDAY

3 15/J. Sani THURSDAY

4 16/J. Sani FRIDAY

اے ایمان والو! جب پکارا جائے نماز کیلئے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو (پارہ ۲۸۔ سورہ الجمعہ آیت ۹)

January

IMPORTANTS

حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
یُوسُفُ	یُوسُفَ	یُوسُفَ
شَمْسٌ	شَمْسًا	شَمْسٍ
مَدِیْنَةٌ	مَدِیْنَةً	مَدِیْنَةٍ
کُرْسِیٌّ	کُرْسِیًّا	کُرْسِیٍّ
عَمْرٌو	عَمْرًا	عَمْرٍ

DATE- 17-7-92 Checked 20/7.

5 17/J. Sani SATURDAY

6 18/J. Sani SUNDAY

(NOUN)

اسم:- اسم اس لفظ یا کلمہ کو کہتے ہیں جس سے کسی چیز، جگہ یا آدمی کا نام یا کسی کی صفت ظاہر ہو۔

مثال:- رَجُلٌ (مرد)۔ حَامِدٌ (حامد نام) طَیِّبٌ (اچھا)

مزید تعریف:- اسم ایسا لفظ یا کلمہ ہے جو اسم ہوتا ہے جس کے معنی میں کوئی کام زمانے کا تعلق پایا جاتا ہو لیکن اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جاتا ہو۔

مثال:- ایسے اسماء جو مصدر ہوتے ہیں اور مصدر اسم ہی ہوتا ہے

مثال: ضَرْبٌ (مارنا)۔ ذَهَابٌ (جانا) شُرْبٌ (پینا)

IMPORTANTS

فعل :۔ (VERB) ۔ فعل وہ کلمہ ہے جس
سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اور اس میں تین
زمانوں ماضی حال مستقبل میں سے کوئی زمانہ بھی پایا
جائے
مثال :۔ ضَرَبَ (اس نے مارا) ۔ ذَهَبَ (وہ گیا) یَشْرَبُ
(وہ پیتا ہے یا پیئے گا)
حالتِ رفع :۔ (NOMINATIVE CASE) ۔ اگر کوئی اسم گفتگو یا
تحریر میں فاعل یا فاعل کے طور پر استعمال ہوا ہو تو اس کی اس حالت کو حالتِ
رفع کہتے ہیں اور حالتِ رفع میں واقع ہونے والے اسم کو مرفوع کہتے ہیں
نشانی :۔ لفظ کے آخری حرف پر دو پیش ہوتے ہیں مثلاً مُحَمَّدٌ
حالتِ نصب :۔ (OBJECTIVE CASE) اگر وہ مفعول اسم استعمال ہو حالت
کو نصب کہتے ہیں اور اسم کو منصوب کہتے ہیں آخری حرف پر دو زبر، مُحَمَّدًا
حالتِ جر :۔ (POSSESSIVE CASE) اور اگر اسم دوسرے اسم کے
7 19/J. Sani MONDAY
ساتھ تعلق یا اضافت کے ساتھ مذکور ہو یہ حالت جر اور اسم کو مجرور
8 20/J. Sani TUESDAY
کہتے اور آخری حرف کے نیچے دو زیر مُحَمَّدٍ ۔
اعراب، مشکل لے عبارت، اسمِ معرب حالت
رفع، نصب، جر میں تبدیلی قبول کرنے والے اسم کو اسم معرب کہتے ہیں
اسم موب کے [illegible] استثناء تائے مربوطہ (ۃ)
تائے مبسوطہ (ت)
اسم غیر منصرف :۔ حالتِ نصب
اور حالتِ جر میں ایک ہی صورت رہتی ہے یعنی آخری حرف پر
ایک زبر ہو جاتا ہے اسم مبنی :۔ ایسے اسماء جو
حالتِ نصب رفع اور جر میں کسی بھی قسم کی تبدیلی قبول نہیں
کرتے

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31							

IMPORTANTS GENDER- جنس

P-۲۴

مشق نمبر ۲

مذکر سے مؤنث بنائیں اور اسم کی گردان کریں

الفاظ (اسم)	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
(مذکر)	أَخٌ (بھائی)	أَخًا	أَخٍ
(مؤنث)	أُخْتٌ (بہن)	أُخْتًا	أُخْتٍ
(مذکر)	فَاسِقٌ (بدکار)	فَاسِقًا	فَاسِقٍ
(مؤنث)	فَاسِقَةٌ	فَاسِقَةً	فَاسِقَةٍ
(مؤنث سماعی)	دَارٌ (گھر)	دَارًا	دَارٍ
(مذکر)	كَبِيرٌ (بڑا)	كَبِيرًا	كَبِيرٍ
(مؤنث)	كَبِيرَةٌ	كَبِيرَةً	كَبِيرَةٍ
(مذکر)	قَبِيحٌ (بدصورت، بُرا)	قَبِيحًا	قَبِيحٍ
(مؤنث)	قَبِيحَةٌ	قَبِيحَةً	قَبِيحَةٍ
(مذکر)	صَغِيرٌ	صَغِيرًا	صَغِيرٍ
(مؤنث)	صَغِيرَةٌ	صَغِيرَةً	صَغِيرَةٍ

اللہ کی خوشنودی کیلئے جب حج اور عمرے کی نیت کرو تو اسے پورا کرو اور اگر کہیں گھر جاؤ تو جو قربانی میسر آئے اللہ کی جناب میں پیش
کرو (پارہ ۲۔ سورہ البقرۃ آیت ۱۹۶)

January

IMPORTANT

الفاظ	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
مذکر	هٰذَا یہ (مذکر)	هٰذَا	هٰذَا
مؤنث	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ
مذکر	حُلْوٌ میٹھا	حُلْوًا	حُلْوٍ
مؤنث	حُلْوَةٌ	حُلْوَةً	حُلْوَةٍ
مذکر	جَيِّدٌ عمدہ	جَيِّدًا	جَيِّدٍ
مؤنث	جَيِّدَةٌ	جَيِّدَةً	جَيِّدَةٍ
مؤنث سماعی	جَهَنَّمُ	جَهَنَّمَ	جَهَنَّمَ
مذکر	عَرِيْسٌ دولہا	عَرِيْسًا	عَرِيْسٍ
مؤنث	عَرُوْسٌ	عَرُوْسًا	عَرُوْسٍ
مذکر	شَدِيْدٌ	شَدِيْدًا	شَدِيْدٍ
مؤنث	شَدِيْدَةٌ	شَدِيْدَةً	شَدِيْدَةٍ
مؤنث سماعی	سُوْقٌ بازار	سُوْقًا	سُوْقٍ
مذکر	صَادِقٌ	صَادِقًا	صَادِقٍ

12 24/J. Sani SATURDAY

13 25/J. Sani SUNDAY

اے محمد ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی۔ (سورۃ الانعام آیت ۱۵۱ - پارہ ۸)

January

IMPORTANTS

الفاظ	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
(مونث)	صَادِقَةٌ	صَادِقَةً	صَادِقَةٍ
(مذکر)	كَاذِبٌ جھوٹا	كَاذِبًا	كَاذِبٍ
مونث نرز	مُطْمَئِنٌّ	مُطْمَئِنًّا	مُطْمَئِنٍّ
(مونث)	مُطْمَئِنَّةٌ	مُطْمَئِنَّةً	مُطْمَئِنَّةٍ
(مذکر)	اَلَّذِیْ وہ (مرد)	اَلَّذِی	اَلَّذِی
	اَلَّتِیْ وہ (عورت)	اَلَّتِی	اَلَّتِی
(مذکر)	طَوِیْلٌ لمبا	طَوِیْلًا	طَوِیْلٍ
(مونث)	طَوِیْلَةٌ	طَوِیْلَةً	طَوِیْلَةٍ
(مذکر)	قَصِیْرٌ کوتاہ	قَصِیْرًا	قَصِیْرٍ
(مونث)	قَصِیْرَةٌ	قَصِیْرَةً	قَصِیْرَةٍ
(مونث سماعی)	بَاِسْتَانٌ	بَاِسْتَانًا	بَاِسْتَانٍ
مذکر / مونث سماعی	عَیْنٌ	عَیْنًا	عَیْنٍ

آنکھ - کنواں - چشمہ

14 26/J. Sani MONDAY

15 27/J. Sani TUESDAY

جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے یقیناً ان سے تمہارا کچھ واسطہ نہیں۔ ان کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے وہی ان کو بتائے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔

January

IMPORTANTS

الفاظ	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
مذکر	نَجَّارٌ (بڑھئی)	نَجَّاراً	نَجَّارٍ
مونث	نَجَّارَةٌ	نَجَّارَةً	نَجَّارَةٍ
مذکر	خَبَّازٌ (نانبائی)	خَبَّازاً	خَبَّازٍ
مونث	خَبَّازَةٌ	خَبَّازَةً	خَبَّازَةٍ
مذکر	خَيَّاطٌ (درزی)	خَيَّاطاً	خَيَّاطٍ
مونث	خَيَّاطَةٌ	خَيَّاطَةً	خَيَّاطَةٍ

16 28/J. Sani WEDNESDAY

17 29/J. Sani THURSDAY 18 1/Rajab FRIDAY

CHAPTER-NO-2

GENDER :-

علاماتِ تانیث ، مونثِ حقیقی ، مونثِ قیاسی

ۃ – اءُ ، ی

الفِ ممدودہ – اءُ

الفِ مقصورہ :- ی

- الفِ مقصورہ پر ختم ہونے والے اسموں حالتوں میں کوئی تبدیلی قبول نہیں کرتے۔ انکا استعمال بھی مبنی اسماء کی طرح ہوگا

مونثِ سماعی

1991 | 1411-12

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31							

حلقوں کے نام اور انسانی بدن کے اعضاء جو
جوڑے جوڑے ہوتے ہیں (یعنی) مونث سماعی ہوتے ہیں

NOTE:- اگر کسی اسم کا مذکر یا مونث ہونا تو اس کی
دونوں شکلیں ہوتی ہیں اور اگر مونث سماعی ہو گا تو
یہ صرف میں شامل ہوں گی کیونکہ اسما مذکر نہیں ہے

NUMBER :-

CHAPTER- NO-3

واحد سے تثنیہ بنانے کا قاعدہ :- یاد رکھیں کہ اسم خواہ مذکر
ہو یا مونث ہو دونوں کا تثنیہ بنانے کا ایک ہی قاعدہ ہے اور وہ
یہ قاعدہ ہے کہ حالتِ رفع واحد اسم کے آخری حرف پر زبر لگا
اس کے آگے الف اور نونِ مکسورہ یعنی "انِ" کا اضافہ

کر دیتے ہیں اور حالتِ نصب اور جر میں واحد اسم کے آخری
حرف پر زبر لگا کر اس کے آگے یائے ساکن اور نونِ مکسورہ
یعنی "یْنِ" کا اضافہ کر دیتے ہیں

مثال:- حالتِ رفع میں "مُسْلِمٌ" سے "مُسْلِمَانِ" اور "مُسْلِمَةٌ" سے
"مُسْلِمَتَانِ" اور حالتِ نصب اور جر میں "مُسْلِمٌ" سے "مُسْلِمَيْنِ" اور
"مُسْلِمَةٌ" سے "مُسْلِمَتَيْنِ"

جمع کی قسمیں:- عربی زبان میں جمع کی دو قسمیں
ہیں یعنی جمع سالم اور جمع مکسر۔ جمع سالم: جمع سالم میں واحد لفظ
کے حروف کا توازن موجود رہتا ہے اور اس کے آخر پر کچھ حروف کا اضافہ
کر کے جمع بناتے ہیں

جمع مکسر:- ایسی جمع جس میں واحد لفظ کے حروف
کی ترتیب ٹوٹ جاتی ہے یعنی لفظ کا ڈھانچہ برقرار
نہیں رہتا ہے لہذا انہیں جمع مکسر کہتے ہیں

NUMBER

IMPORTANTS

جمع مذکر سالم بنانے کا قاعدہ:- حالتِ رفع میں واحد اسم کے آخری حرف پر الگ پیش لگا کر اس کے آگے واؤ ساکن اور نون مفتوح یعنی ُوْنَ کا اضافہ کر دیتے ہیں اور حالتِ نصب اور حالتِ جر میں واحد اسم کے آخری حرف پر زیر لگا کر اس کے آگے یائے ساکن اور نون مفتوح یعنی ِیْنَ کا اضافہ کرتے ہیں

مثال:- حالتِ رفع میں مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور حالتِ نصب اور حالتِ جر میں مُسْلِمٌ سے مُسْلِمِیْنَ

جمع مونث سالم بنانے کا قاعدہ:- حالتِ رفع میں اسم کے آگے اتٌ کا اضافہ کرتے ہیں جبکہ حالتِ نصب اور حالتِ جر میں اتٍ کا اضافہ کرتے ہیں اگر واحد مونث اسم کے آخر پر گول ۃ موجود ہو تو اسے گرا کر اتٌ یا اتٍ کا اضافہ کرتے ہیں

21 4/Rajab MONDAY

22 5/Rajab TUESDAY

مثال:- مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ اور مُسْلِمَاتٍ وغیرہ

جمع مکسر:- جمع مکسر زیادہ تر معرب صورتوں میں ہیں جو غیر منصرف بھی ہوتی ہیں ان کی سادہ سی پہچان یہ ہے کہ آخری حرف پر دو پیش ہوں تو معرب اور اگر ایک (ُ) ہو تو غیر منصرف

اس قسم کے اسما اس صورت میں آتے ہیں

	صورتِ اعراب: رفع	نصب	جر
معرب۔ واحد اور جمع مکسر	ٌ	ً	ٍ
غیر منصرف۔ واحد اور جمع مکسر	ُ	َ	َ
معرف تثنیہ	ـانِ	ـَیْنِ	ـَیْنِ
معرف جمع مذکر سالم	ـُوْنَ	ـِیْنَ	ـِیْنَ
معرف جمع مونث سالم	ـاتٌ	ـاتٍ	ـاتٍ

NOTE: پہلی دو صورتوں میں اعراب بالحرکۃ اور باقی میں اعراب بالحروف کہتے ہیں

مذکر اور مونث غیر حقیقی کی 18، 18 صورتیں ہیں
واحد تثنیہ جمع حقیقی مذکر اور مونث کی 36 صورتیں ہیں جن کی 18 معرفہ 18 نکرہ

اللہ کو ایسا شخص پسند نہیں ہے جو خیانت کار اور معصیت پیشہ ہو۔ یہ لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں۔ مگر خدا سے نہیں چھپا سکتے۔ (پارہ ۵۔ سورۃ النساء آیت ۱۰۷)

۳ :: NUMBER :: عدد

مشق نمبر ۳ ۔ الف

درج ذیل الفاظ کے مونث بنائیں اور اسم کی گردان دیں

الفاظ	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
مذکر	مُؤمِنٌ	مُؤمِنًا	مُؤمِنٍ
مونث	مُؤمِنَةٌ	مُؤمِنَةً	مُؤمِنَةٍ
مذکر	مُشْرِكٌ	مُشْرِكًا	مُشْرِكٍ
مونث	مُشْرِكَةٌ	مُشْرِكَةً	مُشْرِكَةٍ
مذکر	صَادِقٌ	صَادِقًا	صَادِقٍ
مونث	صَادِقَةٌ	صَادِقَةً	صَادِقَةٍ
مذکر	كَاذِبٌ	كَاذِبًا	كَاذِبٍ
مونث	كَاذِبَةٌ	كَاذِبَةً	كَاذِبَةٍ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ (سورۃ الحجرات آیت ۱۲۔ پارہ ۲۶)

January

IMPORTANTS

الفاظ / اسم	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
مذکر	جَاهِلٌ	جَاهِلًا	جَاهِلٍ
مؤنث	جَاهِلَةٌ	جَاهِلَةً	جَاهِلَةٍ
مذکر	عَالِمٌ	عَالِمًا	عَالِمٍ
مؤنث	عَالِمَةٌ	عَالِمَةً	عَالِمَةٍ

26 9/Rajab SATURDAY

27 10/Rajab SUNDAY

مشق نمبر ۳ ۔ ب

درج ذیل الفاظ مذکر غیر حقیقی میں
ان کے معنی اور جمع مکسر یاد کریں اور پھر
اسم کی گردان کریں

اسم	جمع حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
مَسْجِدٌ	مَسَاجِدُ	مَسَاجِدًا	مَسَاجِدِ
ذَنْبٌ	ذُنُوبٌ	ذُنُوبًا	ذُنُوبٍ
نَهْرٌ			CANCEL

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31							

اللہ عدل اور احسان اور اہلِ قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ تاکہ سبق لو۔ (پارہ ۱۴۔ سورۃ النحل آیت ۹۰)

January

IMPORTANTS

اسم	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	مَسْجِدٌ	مَسْجِدًا	مَسْجِدٍ
تثنیہ	مَسْجِدَانِ	مَسْجِدَیْنِ	مَسْجِدَیْنِ
جمع	مَسَاجِدُ	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ
واحد	ذَنْبٌ	ذَنْبًا	ذَنْبٍ
تثنیہ	ذَنْبَانِ	ذَنْبَیْنِ	ذَنْبَیْنِ
جمع	ذُنُوْبٌ	ذُنُوْبًا	ذُنُوْبٍ
واحد	نَهْرٌ	نَهْرًا	نَهْرٍ
تثنیہ	نَهْرَانِ	نَهْرَیْنِ	نَهْرَیْنِ
جمع	اَنْهَارٌ	اَنْهَارًا	اَنْهَارٍ
واحد	قَلْبٌ	قَلْبًا	قَلْبٍ
تثنیہ	قَلْبَانِ	قَلْبَیْنِ	قَلْبَیْنِ
جمع	قُلُوْبٌ	قُلُوْبًا	قُلُوْبٍ
واحد	مَقْعَدٌ	مَقْعَدًا	مَقْعَدٍ
تثنیہ	مَقْعَدَانِ	مَقْعَدَیْنِ	مَقْعَدَیْنِ
جمع	مَقَاعِدُ	مَقَاعِدَ	مَقَاعِدَ
واحد	رَأْسٌ	رَأْسًا	رَأْسٍ
تثنیہ	رَأْسَانِ	رَأْسَیْنِ	رَأْسَیْنِ
جمع	رُؤُوْسٌ	رُؤُوْسًا	رُؤُوْسٍ

28 11/Rajab MONDAY

29 12/Rajab TUESDAY

اگر کوئی اللہ کی بندگی کو اپنے لئے عار سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے تو ایک وقت آئے گا جب اللہ سب کو گھیر کر اپنے سامنے حاضر کرے گا۔ (پارہ ۶۔ سورۃ النساء آیت ۱۷۲)

February

IMPORTANTS

اسم	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	وَلِیٌّ	وَلِیًّا	وَلِیٍّ
	وَلِیَّانِ	وَلِیَّیْنِ	وَلِیَّیْنِ
جمع	اَوْلِیَاءُ	اَوْلِیَاءَ	اَوْلِیَاءِ

مشق نمبر ۳۔ ج

مندرجہ ذیل الفاظ مؤنث غیر حقیقی ہیں۔ الفاظ کی جمع سالم بنا کر اسم کی گردان کریں

30 13/Rajab WEDNESDAY

31 14/Rajab THURSDAY 1 15/Rajab FRIDAY

اسم	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
آیَۃ (واحد)	آیَۃٌ	آیَۃً	آیَۃٍ
جمع	آیَاتٌ	آیَاتٍ	آیَاتٍ
واحد	سَیِّئَۃٌ	سَیِّئَۃً	سَیِّئَۃٍ
جمع	سَیِّئَاتٌ	سَیِّئَاتٍ	سَیِّئَاتٍ
واحد	شَہْوَۃٌ	شَہْوَۃً	شَہْوَۃٍ
جمع	شَہَوَاتٌ	شَہَوَاتٍ	شَہَوَاتٍ

IMPORTANTS

حالتِ جر	حالتِ نصب	حالتِ رفع	اسم
سَیَّارَةٍ	سَیَّارَةً	سَیَّارَةٌ	واحد
سَیَّارَاتٍ	سَیَّارَاتٍ	سَیَّارَاتٌ	جمع

Checked
20/7/92

اسم بلحاظ وسعت

CHAPTER-NO-4

2 16/Rajab SATURDAY

3 17/Rajab SUNDAY

وسعت کے لحاظ سے اسم دو طرح کا ہوتا ہے یعنی اسم نکرہ اور اسم معرفہ

علامت:۔ عربی میں اسم نکرہ کی علامت یہ ہے کہ اسم نکرہ کے آخری حرف پر بالعموم تنوین آتی ہے رَجُلٌ، رَجُلاً، رَجُلٍ اور اسم معرفہ کی علامت یہ ہے کہ اسم کے شروع میں لام تعریف یعنی اَل کا اضافہ کرتے ہیں الرَّجُلُ، الرَّجُلَ، الرَّجُلِ۔

NOTE:۔ لیکن یہ اسم معرفہ نہیں ہوگا اسے نکرہ مانا جائے گا دوسرا یہ کہ اسم نکرہ کے آخر میں عام طور پر تنوین آتی ہے۔ ایسے نام جو کسی نام ہونے کی وجہ سے معرفہ ہوتے ہیں لیکن ان کے آخر میں تنوین بھی آجاتی ہے مُحَمَّدٌ، زَیْدٌ

اسم نکرہ کی اقسام:۔ اسم ذات یعنی جو کسی جاندار یا بے جان چیز کی جنس کا نام ہو۔ جیسے انسان، فرس یا حجر

اسم صفت:۔ یہ اسم جو کسی چیز کی کوئی صفت ظاہر کرے

اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔
(پارہ ۴۔ سورۃ النساء۔ آیت ۱)

February

IMPORTANTS

جیسے حَسَن، اَطِبَّۃ، مُشعَل

اسم معرفہ کی اقسام :- درج ذیل پانچ اقسام (فی الحال) درج ذیل ہیں۔

اسم علم :- وہ الفاظ جو کسی اسم ذات کی پہچان کیلئے اس کے نام کے طور پر استعمال ہوں۔ جیسے آپ انسان کی پہچان کیلئے حامد، شہر کی پہچان کیلئے بغداد

اسم ضمیر :- وہ الفاظ جو کسی نام کی جگہ استعمال ہوتے ہیں جیسے ھُوَ (وہ)، اَنْتَ (تو)، اَنَا (میں)

اسم اشارہ :- وہ الفاظ جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہوں، ھٰذا، ذٰلِکَ۔ جب کسی چیز کی طرف اشارہ کر دیا جائے تو وہ خاص (معرفہ) ہو جاتا ہے تمام اسمائے اشارہ معرفہ ہوتے ہیں

موصولہ جیسے اَلَّذِیْ (واحد مذکر) اَلَّتِیْ (واحد مؤنث)
اسمائے موصولہ بھی اسم معرفہ ہوتے ہیں

معرفہ باللام :- یعنی لام سے معرفہ بنایا ہوا

4 18/Rajab MONDAY

جب کسی نکرہ لفظ کو معرفہ کے طور پر استعمال کرنا

5 19/Rajab TUESDAY

ہوتا ہے تو عربی میں اس سے پہلے الف لام لگا دیتے ہیں جسے لام تعریف کہتے ہیں

مثال :- جیسے فَرَسٌ کے معنی ہیں کوئی گھوڑا

حروف شمسی :- ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

حروف قمری :- ا ب ج ح خ ع غ ف ق ک گ م و ہ لا ء ی ے

NOTE-1 :- بعض الفاظ میں لام تعریف کے ہمزہ کو لام پر جزم دے کر پڑھتے ہیں جیسے اَلْقَمَر۔ ان کو حروف قمری کہتے ہیں۔ اور کچھ حروف ایسے ہیں جن میں لام کو نظر انداز کر کے ہمزہ کو براہ راست اگلے حرف پر تشدید دے کر پڑھتے ہیں جیسے اَلشَّمْس ان کو حروف شمسی کہتے ہیں

NOTE-2 ہم جانتے ہیں کہ غیر منصرف اسماء حالت جر میں زیر قبول نہیں کرتے جیسے مساجدُ حالت نصبی میں مساجدَ ہو جائے گا لیکن مساجدٍ نہیں ہوگا بلکہ مساجدَ ہی رہے گا سوائے غیر منصرف اسماء کے جب حروف یا لام ہوتا ہے تو حالت جری میں زیر قبول کرتا ہے اَلْمَسَاجِدِ

اور عورتوں کے مہر خوش دلی کے ساتھ (فرض جانتے ہوئے) ادا کرو۔ البتہ اگر وہ خود اپنی خوشی سے مہر کا کوئی حصہ تمہیں معاف کر دیں تو اسے تم مزے سے کھا سکتے ہو۔ (پارہ ۴۔ سورۃ النساء آیت ۴)

IMPORTANTS

اسمِ بلحاظ وسعت

مشق نمبر ۲

مشق نمبر ۳ (الف) میں جتنے الفاظ دیئے گئے ہیں ان کی اب ۳۶ شکلیں بنائیں۔ یعنی ۱۸ شکلیں نکرہ کی اور ۱۸ شکلیں معرفہ کی۔ اس کے علاوہ مشق نمبر ۳ (ب، ج) میں دیئے گئے الفاظ جو نہ اور نکرہ کی جتنی شکلیں بن سکتی ہیں ان کی اسم کی گردان کریں۔

لفظ ۔ مُؤمِن

حل گردان

(نکرہ) :۔ ۱۸

۳۶ استعمال

6 20/Rajab WEDNESDAY

7 21/Rajab THURSDAY

8 22/Rajab FRIDAY

		حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
مذکر	واحد	مُؤمِنٌ	مُؤمِنًا	مُؤمِنٍ
	تثنیہ	مُؤمِنَانِ	مُؤمِنَیْنِ	مُؤمِنَیْنِ
	جمع	مُؤمِنُونَ	مُؤمِنِینَ	مُؤمِنِینَ
مؤنث	واحد	مُؤمِنَةٌ	مُؤمِنَةً	مُؤمِنَةٍ
	تثنیہ	مُؤمِنَتَانِ	مُؤمِنَتَیْنِ	مُؤمِنَتَیْنِ
	جمع	مُؤمِنَاتٌ	مُؤمِنَاتٍ	مُؤمِنَاتٍ

پھر جنہوں نے وصیت سنی اور بعد میں اسے بدل ڈالا تو اس کا گناہ ان بدلنے والوں پر ہوگا۔ اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ (پارہ ۲۔ سورہ البقرۃ آیت ۱۸۱)

February

IMPORTANTS

۱۸ + ۱۸ = ۳۶

لفظ مُؤمِنٌ - ۱۸

معرفہ

		حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
مذکر	واحد	اَلمُؤمِنُ	اَلمُؤمِنًا	اَلمُؤمِنِ
	تثنیہ	اَلمُؤمِنَانِ	اَلمُؤمِنَینِ	اَلمُؤمِنَینِ
	جمع	اَلمُؤمِنُونَ	اَلمُؤمِنِینَ	اَلمُؤمِنِینَ
مؤنث	واحد	اَلمُؤمِنَةُ	اَلمُؤمِنَةَ	اَلمُؤمِنَةِ
	جمع	اَلمُؤمِنَتَانِ	اَلمُؤمِنَتَینِ	اَلمُؤمِنَتَینِ
	تثنیہ	اَلمُؤمِنَاتُ	اَلمُؤمِنَاتِ	اَلمُؤمِنَاتِ

9 23/Rajab SATURDAY

10 24/Rajab SUNDAY

لفظ - مُشرِکٌ

اسم - معرفہ نکرہ

		حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
مذکر	واحد	اَلمُشرِکُ	اَلمُشرِکًا	اَلمُشرِکِ
	جمع	اَلمُشرِکَانِ	اَلمُشرِکِین	اَلمُشرِکِین
	تثنیہ	اَلمُشرِکُونَ	اَلمُشرِکِینَ	اَلمُشرِکِینَ

تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں۔ ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ (پارہ ۲۴۔ سورہ المومن آیت ۶۰)

February

IMPORTANTS

لفظ: مُشرِک

اسم - نکرہ

مذکر	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	مُشرِکٌ	مُشرِکًا	مُشرِکٍ
تثنیہ	مُشرِکانِ	مُشرِکَینِ	مُشرِکَینِ
جمع	مُشرِکونَ	مُشرِکِینَ	مُشرِکِینَ

لفظ - صَادِق

اسم - نکرہ

11 25/Rajab MONDAY

12 26/Rajab TUESDAY

مذکر	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	صَادِقٌ	صَادِقًا	صَادِقٍ
تثنیہ	صَادِقَانِ	صَادِقَینِ	صَادِقَینِ
جمع	صَادِقُونَ	صَادِقِینَ	صَادِقِینَ

معرفہ

نوٹ			
واحد	اَلصَّادِقُ	اَلصَّادِقَ	اَلصَّادِقِ
تثنیہ	الصادقانِ	اَلصَّادِقَینِ	اَلصَّادِقَینِ
جمع	اَلصَّادِقُونَ	اَلصَّادِقِینَ	اَلصَّادِقِینَ

انسان کو جب ہم نعمت دیتے ہیں۔ تو وہ منہ پھیرتا ہے اور اکڑ جاتا ہے اور جب اسے آفت چھو جاتی ہے۔ تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ (سورۃ حم السجدہ آیت ۵۱۔ پارہ ۲۵)

February

IMPORTANTS

لفظ - مُشْرِک
اسم
نکرہ
مؤنث

	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	مُشْرِكَةٌ	مُشْرِكَةً	مُشْرِكَةٍ
تثنیہ	مُشْرِكَتَانِ	مُشْرِكَتَيْنِ	مُشْرِكَتَيْنِ
جمع	مُشْرِكَاتٌ	مُشْرِكَاتٍ	مُشْرِكَاتٍ

مؤنث

مُشْرِك ، معرفہ ، مؤنث

13 27/Rajab WEDNESDAY

14 28/Rajab THURSDAY 15 29/Rajab FRIDAY

	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	اَلْمُشْرِكَةُ	اَلْمُشْرِكَةَ	اَلْمُشْرِكَةِ
تثنیہ	اَلْمُشْرِكَتَانِ	اَلْمُشْرِكَتَيْنِ	اَلْمُشْرِكَتَيْنِ
جمع	~~اَلْمُشْرِكُون~~ اَلْمُشْرِكَاتُ	اَلْمُشْرِكَاتِ	اَلْمُشْرِكَاتِ

مؤنث